منقول هی

اوتری جبرائیل علیه السلام آدم علیه السلام پر سب عمر مین که ہزار برس سی کم تہی
دس بار اور نازل ہوی نوح علیه السلام پر که چوده سو برس کی عمر پائی بیس بار - اور
نازل ہوی ابراہیم علیه السلام پر ستائیس بار اور یوسف علیه السلام پر چار اور موسی
علیه السلام پر چار سو بار اور عیسی علیه السلام پر بتیس بار - اور حضرت ختم الانبیا
صلی الله علیه وسلم پر چار لاکه چوبیس ہزار بار فقط تمت بالخیر رساله تجوید القران من
تصنیف مولانا مولوی الحنفی الحسنی قادری سید محمد عماد الدین نارنولی +

بسم الله الرحمن الرحیم

(رساله منظوم گناه کبیره)

پس از حمد و نعت رسول خدا — بس از مدحت پاک آل عبا
گناه کبیره کرون مین بیان — که آگاه ہون اس سے پیر و جوان
سکهاوین اسے اپنی اطفال کو — او خود یاد رکهین ان اقوال کو
سدا شرک سی رہو دور و نفور — که ہو تمسے راضی خدای غفور
نکر تو زنا ہے گناه عظیم — ہی ہو وہ اسیر عذاب جحیم
کسی پر زنا کی تو تہمت نکر — کسی سے کسیکی تو غیبت نکر

لواطت سے بند موم کب عصیان سے — ہے ثابت یہ آیات قرآن سے
کسی حال میں تو نہ پینا شراب — نہ کرنا کبھی دین اپنا خراب
نہ کر غیر کی عورتوں پر نظر — اگرچہ وہ ہوں حور سے خوبتر
نہ لے اور نہ دے تو کبھی سود کو — تو اے دل نہ کر ترک ایسی بہبود کو
بچانا ہو دوزخ سے گر آپکو — نہ دے تو کبھی رنج ماباپ کو
مسلمان کو ہرگز نہ کافر کہے — جو وعدہ کرے اوسکو ایفا کرے
جو کھاوے گا ناحق کو مال یتیم — قیامت میں ہوگا عذاب الیم
نجومی کی بات تو سچا نہ جان — اگرچہ کہے سچ ولیکن نہ مان
اگر دو ہوں کافر تو انسے نہ ہو — نہ بھاگ اون سے ہرگز ای نیکخو
کسی شخص پر بدگمان ہو نہ تو — نہ جان اپنی کو نیک غیروں سی تو
کبھو کبھی جھوٹہ ای مہربان — مگر میں جا بر کہ دون میں بیان
جہاد و نمن اور جانچا تا کہیں — اور ای زنو نمن منع کچھ ہیں
سوا اسکے ہی روسیاہی دروغ — نہ دی روسیاہی تجھے کچھ فروغ
مگر سہو بر مکر گئے قرآن کو — نہ دے ہاتھ سے اپنی ایمان کو
کبھی جھوٹہ ہرگز گواہی نہ دے — قیامت کی تو روسیاہی نہ لے
گواہی جو سچ ہو چھپا وی نہیں — سوا امر حق کے بتا وی نہیں

امانت میں ہرگز خیانت نکر
کہ ہی یہہ خلاف دیانت نکر

سماعت شکایت کی ہی ناروا
تو اپنی کو ہر وقت اس سی بچا

خدا کی کرم سے نہو ناامید
در اگر خدا سے تو مانند بید

قسم جھوٹی ایسی نہ تو یاد کر
کہ جس سے کسی شخص کا ہو ضرر

نکر خون ناحق مسلمان کا
اگر تجھکو ہے خوف ایمان کا

اگر حیض سے زن ہوای نیکنام
نکر اوس سی قربت کہ ہی یہہ حرام

جوا کھیلنا ہے نہایت گناہ
کہ ہی یہہ کام اونکا جو ہیں روسیاہ

قضیے کو ناحق تو فیصل نکر
حقوق خلایق رہ پر حذر

نکر رسم کفار کو تو پسند
اگر تجھکو ہے عقل ای ارجمند

نکر ترک فرض خدا ہیچ گاہ
خیال اسکا رکھہ دل میں شام و پگاہ

نکر ظلم ناحق کسی شخص پر
قیامت کے دن سی تو رکھہ دل میں ڈر

نکہا تو قسم غیر نام خدا
تو اپنی کو شرک خفی سی بچا

خدا کے سوا سجدہ کرنا حرام
ہوا ہے تو سن اسکو ای نیکنام

نہ ہو جاوے جسجا کلام مجید
نکر دوسرا ذکر تو ای سعید

عبادت دکھانیکو مت کیجو
کوی چیز جو ہو ایسے مت کیجو

ماں بہن اور بیٹی اور بیٹے کی بیوی
اور سالی بھتیجی اور سالی کی خالہ اور
جس لڑکے نکاح کر لے اوسکی بیٹی اور بیوی کی
اور جس باپ نے نکاح کیا ہو اوسکی بیٹی
دادی اور دادا کی بیٹی - اور سالی

[illegible] رنامل عاقل بن بنت
[illegible] نکاح [illegible]

[illegible] سالہ [illegible]
9

[illegible]

۱	1
۲	2
۳	3
۴	4
۵	5
۶	6
۷	7
۸	8
۹	9
۱۰	10

۱ اکائی
۲ دہائی
۳ سیکڑہ
۴ ہزار
۵ دہ ہزار
۶ لاکھ
۷ دہ لاکھ
۸ کرور
۹ دہ کرور
۱۰ ارب
۱۱ دہ ارب
۱۲ کھرب
۱۳ دہ کھرب
۱۴ نیل
۱۵ دہ نیل
۱۶ پدم
۱۷ دہ پدم
۱۸ سنکھ
۱۹ دہ سنکھ
۲۰ مہاسنکھ

امانت
سماعت
خداکی
قسم
نگہ خون